

## استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں:

جانوروں یا پرندوں مثلاً مرغ یا کتے وغیرہ کو آپس میں لڑانا کیسا ہے؟

مستفتی: محمد نواز

03087788601

### الجواب باسم ملهم الصواب

نبی کریم ﷺ نے جانوروں اور پرندوں کو آپس میں لڑانے سے منع فرمایا ہے، چنانچہ حدیث طیبہ میں ہے:

وعن ابن عباس قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم  
ترجمہ: حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو

ایک دوسرے پر ابھارنے (ان کو آپس میں لڑانے) سے منع فرمایا ہے۔ سنن الترمذی (126/3)

حکیم الامت حضرت مولانا شاہ اشرف علی تھانوی صاحب نور اللہ مرقدہ نے اپنے رسالہ "جانوروں کے حقوق" میں اس  
حدیث کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"مرغ بازی، بٹیر بازی اور مینڈھے لڑوانا، اسی طرح کسی بھی جانور کو لڑانا سب اس حدیث میں داخل ہے

اور سب حرام ہے خواہ ان جانداروں کو تکلیف دینا ہے" (جانوروں کے حقوق: 19)

لہذا جانوروں اور پرندوں کو لڑانا سخت منع ہے اور اس پر شرط لگانا جیسا کہ آجکل جو اکی شرط لگائی جاتی ہے ناجائز و حرام

اور بے فائدہ کام ہے، اس سے بچنا لازم ہے۔

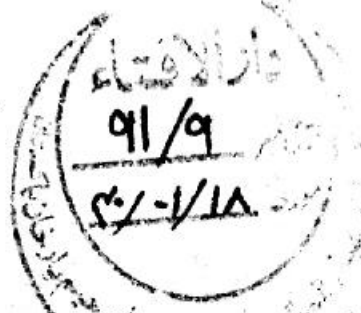
کما فی عون المعبود شرح سنن ابی داؤد لشمس الحق ابادی (61/24)

عن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم

(عن التحريش بين البهائم): هو الإغراء وتهيج بعضها على بعض كما يفعل بين الكباش

والديوك وغيرها. ووجه النهي أنه إيلا م للحيوانات وإتباع له بدون فائدة بل مجرد عبث..

بشاری



وفی شرح سنن ابی داود - عبدالمحسن العباد (ص: 2)

عن ابن عباس رضي الله عنهما قال: (نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم) .| أورد أبو داود هذه الترجمة، وهي: باب في التحريش بين البهائم، والتحريش بين البهائم هو أن يسلط بعضها على بعض، وأن يعمل على ذلك، كالكبش تتناطح أو الديكة تتناقر ويؤذي بعضها بعضاً، وذلك لما فيه من العبث؛ ولأن فيه إيذاء وإيلا مأل للحيوان، حيث إن الحيوان يؤلم الحيوان؛ فيترتب على ذلك كون الكبش ينطح الكبش بأن يضره ويلحق به ضرراً، والديك ينقر ديكاً آخر فيفقا عينه أو يلحق به ضرراً. فالعلة كونه فيه عبث وأيضاً ما يترتب عليه من إلحاق الضرر بالحيوان بسبب هذا التحريش...

والله اعلم بالصواب

دستخط: حضرت مفتي محمد ابراہیم صاحب دامت برکاتہ

کتبہ: بندہ احمد حسن عفی عنہ

دار الافتاء صادق آباد

16/ محرم الحرام 1440ھ بمطابق 27/ ستمبر 2018ء

الجواب صحیح محمد ابراہیم



16/1/16

دستخط: مفتی طارق بشیر صاحب مد ظاہرہ

دستخط: مفتی اسحاق علی صاحب مد ظاہرہ

الجواب صحیح طارق بشیر عفی عنہ

الجواب صحیح اسحاق علی عفی عنہ

16/ ستمبر 2018ء

16/1/16



تاریخ: 16/ ستمبر 2018ء  
 16/ ستمبر 2018ء

- Cell No 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App 0302-7002111
- E-mail: shariambiz@gmail.com



دار الافتاء، ساہیوال، پنجاب، پاکستان  
 تلفون: 0344-3387879